السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو عورتوں میں سے ایک کا بیٹا ہے اور دوسری کی بیٹی اور انہوں نے ایک دوسرے کے بچے کو دودھ پلایا ہے تو سوال یہ ہے کہ ان دودھ پینے والوں کے بہن بھائیوں میں سے کس کے لئے دوسرے سے شادی کرنا حلال ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی عورت کسی بچے کو پانچ معلوم یا اس سے بھی زیادہ رضعات دو سال کی مدت کے اندر پلا دے تو دودھ پینے والا بچہ اس کا اور اس کے شوہر کا بیٹا بن جاتا ہے جو کہ دودھ لانے کا باعث بنا ہے۔ اور عورت کی اس شوہر سے ساری اولاد اور دوسرے شوہر سے اولاد بھی اس کے بھائی بن جاتے ہیں اسی طرح اس شوہر کی ساری اولاد خواہ وہ اس کی اس دودھ پلانے والی بیوی کے بطن سے ہو یا کسی دوسری کے بطن سے وہ بھی اس دودھ پینے والے بچے کے بھائی بن جاتے ہیں، اسی طرح اس عورت کے بھائی اس بچے کے ماموں، شوہر کے بھائی اس بچے کے چچا، عورت کے باپ بچے کا نانا، اس کی ماں نانی، شوہر کا باپ دادا اور اس کی ماں دادی بن جاتی ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سورۃ نساء میں محرمات کے ذکر میں یہ بھی بیان فرمایا ہے:

وَأُمَّهَـٰتُكُمُ الّٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ ... سورة النساء ٢٣

''(اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں (بھی حرام ہیں''

اور نبی ﷺ نے فرمایا:

(یحرم من الرضاعۃ مایحرم من النسب)) (صحیح البخاري))

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔''

اور نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

(لا رضاع إلا في الحولین)) (الدار قطنی))

''رضاعت وہی معتبر ہے جو دو سال کے اندر ہو۔''

صحیح مسلم میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔:

(کان فیما أنزل من القرآن عشر رضعات معلومات یحرمن ثم نسخن بخمس معلومات فتوفی رسول اللہ ﷺ، وہی فیما یقرأ من القرآن)) (صحیح مسلم))

''قرآن مجید میں پہلے دس معلوم رضعات کا حکم نازل ہوا تھا جن سے حرمت ثابت ہوتی تھی پھر ان میں سے پانچ معلوم رضعات کو منسوخ کر دیا گیا اور جب نبی اکرم ﷺ نے وفات پائی تو وہ پانچ رضعات والی آیات قرآن میں پڑھی جاتی تھیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 159